بچت۔سرمایہ کاری

آپ کے گھر میں آپ کو کپڑوں، غذا، کرایہ، اسکول فیس، کالج فیس، سفر کے اخراجات اور دوسری کئی چیزوں پر خرچ کرنے والے افراد ملیں گے۔ان اخراجات کے علاوہ، آپ کو اپنی مستقبل کی آمدنی کے لیے کچھ رقم مختص کرنے کی ضرورت ہے۔اسی کو بچت کہتے ہیں۔

مندرجہ ذیل نکات کیلیے فائدہ مند ہے۔

1) خاندان کی مخصوص ضروریات کے لیے

2) ہنگامی صورت حال کے لیے

3) بڑھاپے میں وظیفہ کے بعد

4) زندگی کو آرام دہ بناتے ہیں۔

i) خاندان کی مخصوص ضروریات کے لیے: وقت کے ساتھ ساتھ خاندان کی ضروریات مختلف ہوتی ہیں۔خاندان کی بہت سی ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔مثال: خاندان پکانے کے برتنوں، سامان، موبائل، فون وغیرہ پر بہت زیادہ خرچ کرتا ہے۔کبھی کبھی صحت کے اخراجات پر بھی رقم خرچ کرتا ہے۔بچے جیسے جیسے بڑے ہوتے ہیں ان کے تعلیمی اخراجات بھی بڑھتے ہیں۔

ii) ہنگامی صورت حال کے لیے: کوئی نہیں جانتا کہ زندگی میں کب کیا حادثہ ہوجائے۔غیر متوقع صحت کے مسائل، حادثات جدید جوئیں آسکتی ہیں۔اپنے حالات میں، دواخانوں کے اخراجات، ڈاکٹر کی فیس اور دوائیوں کے اخراجات کی ضرورت ہوتی ہے۔موجودہ حالات جیسے کوویڈ، اچانک بارش، جائیداد کا نقصان، فصلوں کا نقصان کے لیے بیماری بچت سے رقم کی ضرورت ہوتی ہے۔اس کے لیے کوئی متبادل نہیں ہے۔

iii) بڑھاپے میں وظیفہ کے بعد: اگرچہ ہر فرد کو وظیفہ کے بعد بہت ساری رقم مل جاتی ہے، لیکن یہ رقم اس سے کم ہوتی ہے جو وہ کماتا تھا۔معیاری زندگی گزارنے کے لیے اسے ہر ماہ کچھ رقم علیحدہ رکھنا ضروری ہے۔

iv) زندگی کو مزید آرام بنانے کے لیے: آپ جانتے ہیں کہ بجلی کے آلات زندگی کو راحت بخش بناتے ہیں۔مثال: ہمیں واشنگ مشین، فریج، ٹیلی ویژن اور مکسر وغیرہ جیسی چیزوں کے لیے پیسے بچانے کی ضرورت ہے۔

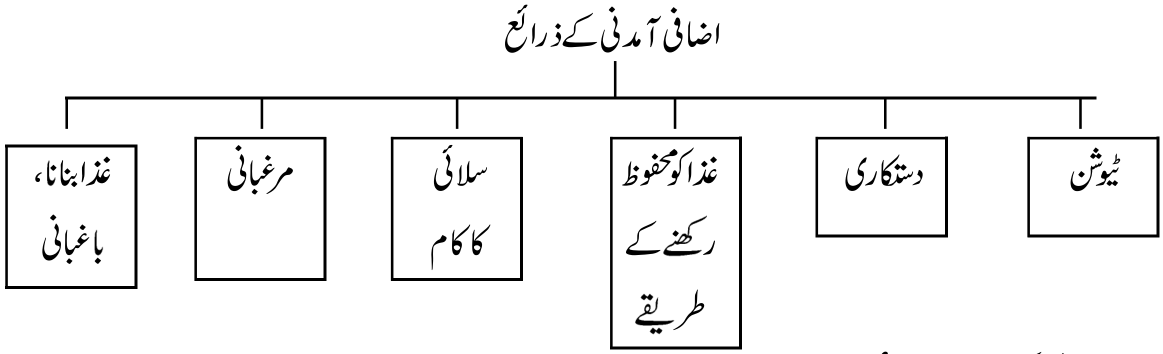

i) غذا بنانا۔باغبانی: اگر آپ کے پاس صحن کا ایک بڑا حصہ خالی ہو تو اس زمین پر آپ بہت ساری سبزیاں اُگا سکتے ہیں۔

ii) مرغبانی: اگر آپ کے گھر کے صحن میں یا چھت پر جگہ موجود ہو تو آپ کچھ مرغیوں کی افزائش کرسکتے ہیں۔وہ انڈے دیتی ہیں۔آپ انہیں گھر پر استعمال کرسکتے ہیں یا پھر بازار میں بھی فروخت کرسکتے ہیں۔یہ آپ کو باہر سے انڈے خریدنے سے روکتا ہے۔اگر بازار میں فروخت کریں تو کچھ اضافی آمدنی بھی حاصل ہوتی ہے۔

(iii) سلائی کا کام (سلوائی): اگر آپ کپڑے سلائی کرنا جانتے ہوتو یہ اس طرح ہے، جیسے آپ کی آمدنی کے علاوہ کچھ پیسہ آ رہا ہو۔ آپ اپنے کپڑے کی سلائی کر سکتے ہیں۔ آپ اپنے پڑوسیوں کے کپڑوں کی بھی سلائی کر سکتے ہیں۔ اس سے پیسہ حاصل ہوگا۔ اس طرح ہم اپنی آمدنی میں اضافہ حاصل کر سکتے ہیں۔

(iv) غذائی اشیاء کا تحفظ: کیا آپ کو اچار، پھلوں کا رس، مشروبات، پیسٹری وغیرہ بنانے میں کوئی تجربہ ہیں؟

ہم اپنے کھانوں یا غذائی اشیاء کو تیار کر سکتے ہیں۔ بڑی مقدار میں بچت کی جا سکتی ہے۔ اور بازار میں فروخت کر کے کمایا بھی جا سکتا ہے۔

(v) دستکاری: آپ میں سے بہت لوگ دستکاری جانتے ہوں گے۔ جیسے سلائی، بنائی، کھلونے، ٹوکریاں، موم بتیاں، پینٹنگ، گریٹنگ کارڈ، مگم ورک (ساڑیوں پر ڈالا جانے والا ورک) وغیرہ۔ ان اشیاء کو آپ بازار میں فروخت کرنے سے آپ کو اضافی آمدنی ہوگی۔

(vi) ٹیوشن: گھر میں ٹیوشن لینے سے بھی اضافی آمدنی حاصل ہو سکتی ہے۔

ہر ماہ مختلف اشیاء پر خرچ کرنے کے علاوہ آپ نے کچھ رقم بچت کے طور پر رکھی۔ کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں؟ آپ اس پیسہ سے کیا کریں گے؟ کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ اگر آپ کسی تھیلی / پرس میں پیسہ ڈالیں گے اور اسے رکھیں گے تو کیا یہ لوٹ لی جائے گی؟ ''اس رقم کو ایک بہترین نقطہ نظر اور ترقی پذیر طریقے سے رکھنے کو ہی سرمایہ کاری کہتے ہیں۔'' آیئے، ایک مثال دیکھتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس -/10,000 روپئے رقم موجود ہے اور آپ اس رقم کو گھر پر ہی رکھیں گے تو یہ سال کے بعد بھی اتنی ہی رہے گی۔ یعنی کہ -/10,000 ہی رہے گی۔ لیکن اگر آپ یہ رقم کسی بینک میں جمع کرا دیں گے تو اس پر آپ کو سود کی رقم حاصل ہوگی۔ اس میں آپ کو ترقی بھی ہوگی اور آپ کے پیسہ میں بھی اضافہ ہوگا۔

i) بچت اور میعاد مقررہ (Fixed Deposits) تک جمع کی ہوئی رقم: بچے کھاتہ میں رکھی گئی رقم چاہے وہ بینک میں ہو یا پوسٹ آفس میں، اس کے بدلے میں تو سود کی شکل میں کچھ رقم حاصل ہوتی ہے۔ یہ بینک والے دیتے ہیں، نہ کہ پوسٹ آفس والے۔ آپ اپنی رقم کو بینک میں کچھ دنوں کے لیے رکھ سکتے ہیں۔ کچھ مدت کے بعد یہ تمام رقم سود سمیت لوٹا دی جاتی ہے۔ اس طرح کی سرمایہ کاری کو ''فکس ڈپازٹ'' کہتے ہیں۔

(ii) قومی بچت سرٹیفکیٹ کی خریدی کے ذریعہ: قومی بچت سرٹیفکیٹ پوسٹ آفس میں فروخت کیے جاتے ہیں۔ یہ 100 روپیوں کی شکل کے علاوہ -/500 روپئے، -/1000 روپئے میں بھی دستیاب ہیں۔ آپ انہیں اپنی بچت کی بنیاد پر خرید سکتے ہیں۔ ان سرٹیفکیٹ کی خریدی کی وجہ سے آپ کو انکم ٹیکس میں چھوٹ بھی ملتی ہے۔ آپ جتنے چاہے سرٹیفکیٹس خرید سکتے ہیں۔ اس میں کوئی حد مقرر نہیں ہیں۔

(iii) یونٹ کی خریدی کے ذریعہ: یونٹ بھی قومی بچت سرٹیفکیٹ کی طرح ہی ہوتے ہیں۔ یونٹ کی یونٹ ٹرسٹ آف انڈیا (UTI) کے ذریعہ خریدا جاتا ہے۔ آپ ہر یونٹ پر قسط حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ اس پر زیادہ سود حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ آپ کو پہلے ہی پیشگی چیک کے ذریعہ حوالے کیا جاتا ہے۔ آپ اس کو اپنی ضرورت کے لحاظ سے فروخت بھی کر سکتے ہیں۔

(iv) پراویڈنٹ فنڈس سرمایہ کاری کے ذریعہ: پراویڈنٹ فنڈ کی اسکیم سرکاری ملازمین خانگی شعبہ میں کام کرنے والے ملازمین اور عوامی افسران کے لیے ہیں۔ ہر ماہ آپ کی تنخواہ میں سے مخصوص رقم کٹوتی کی جاتی ہے اور یہ رقم آپ کے حاکم اعلیٰ کے پاس جاتی ہے۔ آپ کی ملازمت کے اختتام پر یہ رقم آپ کو لوٹا دی جاتی ہے۔

(v) حصص کی خریدی کے ذریعہ: آج کل حصص کی خریدی بہت عام قسم کی سرمایہ کاری کا طریقہ ہے۔ خانگی کمپنیاں اور فیکٹریاں اپنے حصص کو بڑی رقم کے عوض میں بازار میں فروخت کرتے ہیں۔ کمپنیوں کے منافع کو حصص خریدنے والوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ آپ ان حصص کو خریدی گئی رقم سے زائد رقم ملنے پر فروخت بھی کر سکتے ہیں۔

(vi) بیمہ پالیسیوں کی خریدی کے ذریعہ: آپ کو اپنی بیمہ پالیسی کے لیے کچھ رقم ادا کرنی ہوتی ہے۔ یہ رقم آپ کی لی جانے والی پالیسی پر منحصر

ہوتی ہے۔ جتنی زیادہ کی پالیسی لیں گے، اتنی زیادہ قسط کی رقم ادا کرنی ہوگی۔ پالیسی کی مدت کے اختتام پر آپ کی رقم آپ کوسود سمیت لوٹادی جاتی ہے۔ پالیسی کا فائدہ آپ کو حادثہ کے وقت یا اچانک موت کے وقت ہوتا ہے۔

(vii) رئیل اسٹیٹ میں سرمایہ کاری کے ذریعہ: رئیل اسٹیٹ اصل میں طئے شدہ اثاثہ جات جیسے زمین، گھر وغیرہ ہوتے ہیں۔ اگر آپ اپنی بچت سے گھر خریدتے ہیں تو یہ زندگی بھر کی سرمایہ کاری ہوتی ہے۔ جب کبھی بھی آپ کو ضرورت ہوتی ہے، آپ اسے خریدی گئی رقم سے زائد رقم پر فروخت کرسکتے ہیں۔ کیوں کہ رئیل اسٹیٹ کی قیمت دن بہ دن بڑھتی رہتی ہے۔ آج کل قیمتی دھاتوں کی خریدی جیسے سونا، چاندنی، پلاٹینم اور ہیرے وغیرہ بھی فائدہ مند سرمایہ کاری ہے۔

تحفظ اور اعتماد: آپ ان اسکیمات میں سرمایہ کاری کرنے سے قبل بہت احتیاط برتنی ہوگی کہ کیا یہ قابل اعتماد ہے اور آپ کی رقم آپ مناسب طریقہ سے لوٹادی جائے گی۔ زیادہ تر سرکاری اسکیمات محفوظ ہوتے ہیں۔

☆ آسان واپسی: آپ اپنی رقم کو ضرورت کے مطابق آسانی سے حاصل کرسکیں۔

☆ دستیابی: اس اسکیم کا انتخاب کریں جو آپ کو زیادہ سود اور تحفظ فراہم کریں۔

☆ زیادہ شرح سود: آپ زیادہ شرح سود والی اسکیم کا ہی انتخاب کریں۔

☆ ٹیکس کٹوتی: ایسی اسکیم کا انتخابکریں جو آپ کو ٹیکس میں بھی چھوٹ کی سہولت فراہم کریں۔